السلام علیکم ورحمةاللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ :

«من اکل بصلا او ثوما او کراثا فلا یقربن مساجدنا ثلاثة ایام فان الملائکة تتازي مما یتاذي منہ بنو آدم» (صحیح مسلم)

''جو شخص لہسن پیاز یا گندنا کھائے تو وہ تین دن تک ہماری مسجدوں میں نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی اس چیز سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔ جس سے انسان کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔''(او کما قال علیہ افضل الصلوۃ والسلام

توکیا اس حدیث کے معنی یہ ہیں کہ ان چیزوں میں سے کسی ایک کو کھانے کے بعد مسجد میں نماز جائز نہیں حتی کہ یہ مذکورہ مدت گزر جائے یا اس کے معنی یہ ہیں کہ جس کے لئے نماز باجماعت لازم ہو اس کے لئے ان چیزوں کا کھانا جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث اور اس کے ہم معنی دیگر صحیح احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مسلمان کے لئے اس وقت تک نماز باجماعت کے لئے مسجد میں حاضری مکروہ ہے۔ جب تک اس سے ایسی بدبو آتی رہے جس سے اس کے گردو پیش کے نمازیوں کو تکلیف ہو خواہ یہ بو لہسن پیاز اور گندنا کھانے کی وجہ سے ہو یا مکروہ بدبو والی دیگر اشیاء مثلا سگریٹ نوشی وغیرہ کی وجہ سے ہو حتی کہ اس کی بو زائل ہو جائے اور جہاں تک تین دن کی حد بندی کا مسئلہ ہے تو مجھے اس کے بارے میں کوئی اصل معلوم نہیں۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر463

محدث فتویٰ